سید عطاء المحسن بخاری

خاسرین کی جماعت

پاکستان سیاسی "جڑی بوٹیوں" نے اپنی اپنی علامتیں مقرر کر رکھی ہیں اور انہی سے وہ جانی پہچانی جاتی ہیں۔ مثلاً مسلم لیگ نے اپنی پہچان کے لئے فاؤنڈر آف پاکستان کا اسم گرامی جپنے کو ہی اپنی شناخت قرار دیا اور غلام محمد سے لیکر نواز شریف تک سبھوں نے "پاکستانی قوم کی فلاح۔ محمد علی جناح" کا ترانہ ناسوتی گایا اور خوب گایا۔ اچھی سروں میں بھی اور کھرج میں بھی۔ کسی کو بھایا نہ بھایا مگر انہوں نے گایا اور گاتے گاتے گلے، گل پھڑے، پھیپھڑے پھاڑ لئے۔ پھاڑے نہیں تو "پھٹیدن" کے قریب تر ہو گئے پھر ان میں ایسے ایسے سورما بھی گزرے، کسی نے کہا میں حضرت کا استنجا کرایا کرتا تھا، کسی نے دور کونے کھدرے میں سے صداء رستاخیز بلند کی کہ میں حضرت کی داڑھی مونڈا کرتا تھا کسی نے کپکپاتی آواز میں کہا گوش نزدیک لبم آر کہ آواز ے ہست" میں حضرت کی ٹوپی اتارنے کے لئے گھنٹوں کھڑا رہتا، ایک آواز آئی کہ میں حضرت اکدس کے جوتے مبارک پالش کرنے کے لئے پہروں انتظار کرتا۔ ایسے ہی پیپلز پارٹی نے بھی اپنی جانچ شناخت اور "اشنائی" کے لئے کچھ علامتیں "سجائی" ہیں۔ مثلاً "لمبے بال سر کے بھی اور ناک کے بھی"۔ حزب مخالف کو ننگی بے نقط سنانا، اور آخر میں "خالص سیاسی لب و لہجہ" میں سیاسی اختلاف رکھنے والوں کو علاقائی ثقافت سمجھانے کے لئے "ثقافتی لب و لہجہ" میں مادر زاد برہنہ گالیاں بکنا اور پھر جیالوں کا مست ہو جانا اور مل کر گانا۔ جے توں ایتھے رہنا اے... جئے بھٹو کہنا اے۔ فراتشیا قائد عوام ذوالفقار علی بھٹو زندہ باد، بھٹو ازم آوے ای آوے، جب تک سورج چاند رہے گا بھٹو تیرا نام رہے گا۔

مسلم لیگیو! پی پی کے جیالو! نوشتۂ تقدیر پڑھو، اسلام نے بھی مسلمانوں کی کچھ علامتیں مقرر کی ہیں مسلمان وہی کہلائے گا جس میں وہ علامتیں پائی جائیں گی اور یہ کسی موسم میں، کسی حالت میں، کسی ماحول میں، تبدیل نہیں کی جا سکتیں اسکا کسی کو اختیار ہی نہیں ہے۔ لیجئے وہ علامتیں ملاحظہ فرمائیں۔

کلمہ نماز زکواۃ (اگر دولت ہو) روزہ حج (اگر دولت و طاقت ہو)

اگر کلمہ نہ آئے تو پہلی علامت جاتی رہی۔

غیرت نام تھا جس کا گئی تیمور کے گھر سے

اگر نماز نہ پڑھے تو مشرک۔ شاید تمہیں یقین نہ آئے، آنکھیں کھولیں اور اکیسویں پارے کی یہ آیت پڑھیں، (نماز قائم کرو اور مشرک نہ بنو) سورۃ روم

دولت تو تم دونوں پر دل و جان سے عاشق ہے۔ تم اگر زکواۃ نہ دو گے تو پھر بھی تمہیں قرآن حکیم نے مشرک کہا ہے۔ چوبیسواں پارہ سورۃ حم سجدہ۔

"اور ہلاکت ہے زکوۃ نہ دینے والے مشرکوں کی"،

حدیث شریف میں ہے "جو شخص رمضان میں بھی نہ بخشا جاسکا اس کے لئے ہلاکت ہے" اور وہ شراب پینے والا ہمیشہ بدمست اور دھت رہنے والا، ماں باپ کا نافرمان، تسلیم نسرین اور رشدی کا فرماں بردار" ایسا نامراد نہ یہاں کا نہ وہاں کا،

جھوٹ بولنے والے پر اللہ کی لعنت بے شمار پڑتی ہے سوچو تم نے کتنے قومی "معیار" کے جھوٹ بولے، سود کھانے کھلانے والا اللہ رسول ﷺ سے جنگ کرتا ہے اور تم نے پوری قوم کو اسی کام پر لگادیا، شاید اس لیے کہ قائداعظم نے فرمایا تھا کام، کام، کام اور بس کام، مگر یہ دیکھ اس "کام" میں شکست اللہ و رسول کو نہیں ہوگی تمہیں ہوگی۔ ہاں ہاں صرف تمہیں...... دنیا بھی گئی عقبیٰ بھی گیا، یہود و نصاریٰ کی طرح تم بھی گئے۔ دنیا میں خاسر عقبیٰ میں خاسر اے جماعتِ خاسرین کبھی اس پہلو سے بھی سوچو!

امیر شریعت نمبر

قارئین کرام!

- یقیناً آپ امیر شریعت نمبر کی اشاعت کا بڑی بے تابی سے انتظار کر رہے ہوں گے۔
- اس وقت نمبر طباعت کے مراحل میں ہے، عیدالفطر کے موقع پر انشاء اللہ منصۂ شہود پر آجائے گا۔
- کاغذ کی بے پناہ گرانی نے ادارہ کو قرض کا بوجھ اٹھانے پر مجبور کر دیا ہے۔ اس اشاعت خاص پر تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپیہ خرچ کا تخمینہ ہے۔ تاہم ادارہ یہ قرض اداء کرنے کے لئے ہمہ جہت مستعد ہے۔
- مستقل خریداروں کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ ادارہ کی رعائتی پیش کش سے فوری فائدہ اٹھاتے ہوئے مبلغ =/۲۰۰ روپے پیشگی ارسال کر کے اپنی کاپی محفوظ کرالیں۔
- نئے سالانہ خریدار بننے والے احباب =/۳۰۰ روپے ارسال کر کے سالانہ ممبر شپ اور نمبر حاصل کرسکتے ہیں۔ (مدیر)